۲۳-۲۴
اپریل
۲۰۲۵ء

Prime Minister's Youth Programme

بین الاقوامی سیرت کانفرنس

سیرت نگاری کی معاصر جہات:
نقطہ ہائے نظر، چیلنجز اور مستقبل کا لائحۂ عمل

محمد ﷺ

(قیامِ امن، سماجی تشکیلِ نو اور مفاہمت پر سیرتِ رسول ﷺ کے تحقیقی و تطبیقی منصوبے کی ایک کڑی)

زیرِ اہتمام

بین الاقوامی مرکزِ فضیلت برائے مطالعاتِ سیرت، ادارہ تحقیقاتِ اسلامی

و جامعہ محمدی شریف، چنیوٹ

بہ تعاون

وزیرِ اعظم یوتھ پروگرام

https://www.facebook.com/IslamicResearchInstituteIIUI?mibextid=ZbWKwL
Instagram: https://instagram.com/iri_iiui?igshid=YmMyMTA2M2Y=
Twitter: https://twitter.com/iri_iiui?t=QiJReS-ebIuywtLfM36v5A&s=09

تعارف بین الاقوامی مرکزِ فضیلت برائے مطالعاتِ سیرت

قومی سیرت لائبریری اور مرکزِ مطالعہ ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری میں ۱۹۸۶ء میں قائم کیا گیا تھا اور یکم جنوری ۱۹۸۶ء کو اس وقت کے صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان، جنرل محمد ضیاء الحق نے اس کا افتتاح کیا۔ 1999 ء میں، پاکستان کے وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف نے مرکز کے لیے فراخدلانہ تعاون فراہم کیا۔ سیرت کی اہمیت کے پیش نظر اور سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تحقیق کے لیے اسلامی تحقیقاتی ادارے کی روایت کے مطابق، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد کے بورڈ آف گورنرز نے اپنے ۸۴ویں اجلاس میں، جو ۲۱ مارچ ۲۰۱۹ء کو منعقد ہوا، قومی سیرت لائبریری اور مرکز مطالعہ بین الاقوامی مرکز فضیلت برائے مطالعاتِ سیرت میں اپ گریڈ کرنے کی منظوری دی۔ اس مرکز کی مسؤولیت نبی اکرم ﷺ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر تحقیق کرنا ہے۔ یہ اسی نوعیت کی بین الاقوامی تنظیموں کے ساتھ تعاون اور رابطہ کرتا ہے۔ مرکز دنیا بھر سے سیرت پر کتابیں اور دیگر متعلقہ مواد جمع کرتا ہے اور سیرت کے ہم آہنگ فہم کو فروغ دینے کے لیے باقاعدگی سے سیمینارز، کانفرنسیں، سمپوزیم اور ورکشاپس منعقد کرتا ہے۔ مرکز میں بہترین تحقیقی سہولیات موجود ہیں، جیسے کہ لائبریری میں کتب، جرائد اور آن لائن وسائل کا منفرد ذخیرہ، نایاب مخطوطات کی دیکھ بھال کے لیے ایک تحفظ گاہ، اور جدید ترین کانفرنس اور اجلاس کی سہولیات۔

ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد، پاکستان کا ایک پیشہ ورانہ تحقیقاتی ادارہ ہے، جو ۱۹۶۰ء میں پاکستان کے آئین ۱۹۵۶ء کے آرٹیکل ۱۹۷ کے تحت قائم کیا گیا۔ ۱۹۸۰ء تک، یہ ادارہ وزارتِ مذہبی امور، حکومتِ پاکستان، اسلام آباد کے تحت کام کرتا رہا۔ ۱۹۸۰ء میں، یہ بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد کا تحقیقی یونٹ اور ایک مستقل حصہ بن گیا۔ ادارے کے بنیادی مقاصد یہ ہیں کہ اسلامی علوم کے مختلف شعبوں میں تحقیق کے لیے ایک طریقہ کار وضع کیا جائے؛ معاصر مسائل کی نشاندہی کی جائے اور ان کا مطالعہ کیا جائے؛ اور اسلام کی تعلیمات کی تشریح کی جائے تاکہ نہ صرف پاکستانی معاشرے بلکہ پوری مسلم امت کو اسلام کے تقاضوں کے مطابق زندگی گزارنے میں مدد فراہم کی جا سکے۔ ادارے میں کیے گئے کام کے نتائج کتابوں، مونوگرافز، تحقیقی رپورٹس اور اسلامی تحقیقی ادارے کے تین زبانوں کے سہ ماہی جرائد میں شائع کیے جاتے ہیں۔ ادارہ اپنے مقاصد کے حصول اور فروغ کے لیے سیمینارز، کانفرنسز اور ورکشاپس کا بھی انعقاد کرتا ہے۔ ادارے کے تین تحقیقی جرائد، جو بین الاقوامی شہرت کے حامل ہیں، یعنی Islamic Studies (انگریزی زبان)، **الدراسات الإسلامية** (عربی زبان)، اور "فکر و نظر" (اردو زبان) ۱۹۶۰ء سے شائع ہو رہے ہیں۔ ادارہ تحقیقاتِ اسلامی کے کئی علمی مراکز اور شعبے ہیں، جن میں "بین الاقوامی مرکز فضیلت برائے مطالعاتِ سیرت" بھی شامل ہے۔

سیرت منصوبے کا تعارف

نبی اکرم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی زندگی ایسے مستعد طریقوں سے بھرپور ہے جو امن قائم کرنے اور سماجی تعمیر نو کے لیے رہنما اصولوں کے طور پر کام کرسکتے ہیں۔ یہ مستعد طریقے مختلف شعبوں میں تقسیم کیے جاسکتے ہیں، جن میں سے ہر ایک موجودہ چیلنجز سے نمٹنے کے لیے قیمتی اسباق فراہم کرتا ہے۔ یہاں کچھ مثالیں ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہمیشہ اپنے دشمنوں کے ساتھ بھی معافی اور ہمدردی کا مظاہرہ کیا۔ یہ مثبت رویہ افراد اور معاشروں کو تحریک دے سکتا ہے کہ وہ کدورتیں چھوڑ دیں، مصالحت کو فروغ دیں اور پرامن بقائے باہمی کے لیے کام کریں۔ پیغمبر کی انصاف کے ساتھ وابستگی، چاہے وہ سماجی حیثیت، نسل یا مذہب کے لحاظ سے ہو، ایک منصفانہ اور مساوات پر مبنی معاشرے کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ ظلم کے خلاف ان کا فعال موقف قائدین کے لیے انصاف کی پاسداری کا نمونہ پیش کرتا ہے۔ پیغمبر ﷺ نے مختلف پس منظر سے تعلق رکھنے والے افراد کو قبول کیا، جس سے اپنے پیروکاروں میں شمولیت اور اتحاد کو فروغ ملا۔ یہ فعال نقطہ نظر معاشروں کے تنوع کو اپنانے اور امتیاز کی مخالفت کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ حضرت محمد ﷺ کی غریبوں کی دیکھ بھال کی لگن سماجی فلاح و بہبود کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ غربت کو کم کرنے اور حاشیہ نشین گروہوں کی حمایت کے لیے ان کی فعال کوششیں عصری ترقی کے چیلنجز کے لیے حل فراہم کرتی ہیں۔ اسلامی اقدار پاکستانی معاشرت کے مختلف پہلوؤں میں سرایت کرگئی ہیں، جو اس کے قانونی نظام سے لے کر ثقافتی اظہار تک ہر چیز کو متاثر کرتی ہیں۔ پاکستان کا آئین اسلام کو ریاستی مذہب تسلیم کرتا ہے اور یہ ایک ایسا فریم ورک فراہم کرنے کا عزم رکھتا ہے جو سماجی انصاف، مساوات اور انسانی وقار کے اصولوں کے مطابق ہو، جیسا کہ حضرت محمد ﷺ نے ان اصولوں کی تبلیغ کی۔ پاکستان میں مذہبی تنوع، حالانکہ اکثریت مسلمان ہے، ایک کثیر الجہتی تانے بانے کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ مذہبی اقلیتوں کی موجودگی برداشت اور بقائے باہمی کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے، یہ وہ اقدار ہیں جو حضرت محمد ﷺ کی تعلیمات سے اجنبی نہیں ہیں۔ آپ ﷺ کے مختلف عقائد رکھنے والے لوگوں کے ساتھ تعلقات اور اقلیتی حقوق کی عزت اور حفاظت پر آپ کی تعلیمات پاکستانی معاشرے میں بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے ایک بھرپور ماخذ فراہم کرتی ہیں۔ تاہم، پاکستان میں ایک اسلامی ریاست اور معاشرتی نظام کے مکمل امکانات کو حقیقت میں بدلنے کا سفر چیلنجز سے خالی نہیں رہا ہے۔ ملک نے فرقہ واریت، شدت پسندی اور اسلامی تعلیمات کے مختلف تفسیروں جیسے مسائل کا سامنا کیا ہے۔ ان چیلنجز سے نمٹنا اسلام کی تعلیمات اور ان کے موجودہ حالات پر لاگو ہونے کے حوالے سے ایک ایسے فہم کا متقاضی ہے جو پیش آمدہ صورتِ حال کے فہم پر منحصر ہو۔ یہ ایک ایسا عمل ہے جس میں نبی اکرم ﷺ کی زندگی اور عمل سے حاصل کی جانے والی بصیرت سے بہت فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ یہ بات پیشِ نظر ہے کہ مستفید ہونے والے افراد، جن میں فیکلٹی، طلبہ، سماجی رہنما، اور متعلقہ موضوع کے ماہرین شامل ہیں، کو پاکستان اور بیرون ملک مختلف شراکت دار تنظیموں اور یونیورسٹیوں سے شامل کیا جائے۔ ابتدائی مرحلے میں، منصوبے کی مختلف سرگرمیوں کے لیے ایک

تفصیلی عملی منصوبہ تیار کیا جائے گا۔ اس کے بعد تحقیق پر مبنی تربیتی کتابچوں اور وسائل کے مواد کی تیاری کے لیے خاکے اور نصاب تیار کیا جائے گا۔ اس تربیتی مواد کی مدد سے ۳۰ سے ۵۰ افراد پر مشتمل ماسٹر ٹرینرز کا ایک گروپ تیار کیا جائے گا۔ یہ ماسٹر ٹرینرز پاکستان بھر میں منصوبے کی سرگرمیاں انجام دینے کے لیے مصروف عمل ہوں گے۔ منصوبے کی سرگرمیوں میں ورکشاپس، علاقائی سیمینارز، اور قومی و بین الاقوامی کانفرنسز شامل ہوں گی۔ اس منصوبے کا سب سے اہم نتیجہ مختلف زبانوں میں قابل اعتماد اور مستند لٹریچر کی اشاعت ہوگا۔

منصوبے کی ضرورت

پاکستان کے نوجوان کئی چیلنجز کا سامنا کر رہے ہیں، جن میں بے روزگاری، معیاری تعلیم تک رسائی کی کمی، انتہا پسندی اور شدت پسند نظریات شامل ہیں۔ نبی اکرم ﷺ کی تعلیمات اور عمل کو اپنا کر نوجوانوں کی رہنمائی ایسے تعمیری راستوں کی طرف کی جاسکتی ہے جو برداشت، ہمدردی، اور فعال شہریت کو فروغ دیں۔ نبی اکرم ﷺ، جو اسلام کے آخری پیغمبر ہیں، اخلاق، شفقت، اور حکمت کی بے مثال مثال ہیں۔ آپ ﷺ کی زندگی بصیرتوں کا ایک گہرا خزانہ پیش کرتی ہے جو پاکستان میں قیام امن اور سماجی تعمیر نو کی راہ کو روشن کر سکتی ہے، اور قوم کی اسلامی شناخت اور امنگوں کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کر سکتی ہے۔ خلاصے کی بات یہ ہے کہ حضرت محمد ﷺ ایک ایسے مثالی کردار کی عکاسی کرتے ہیں جن کی زندگی پاکستان کے امن کی تعمیر اور معاشرتی بحالی کے سفر کے لیے بے حد قیمتی بصیرت فراہم کرتی ہے۔ ان کے عدل، تنازعات کے حل، شمولیت، قیادت اور شفقت سے متعلقہ تعلیمات سے رہنمائی لے کر، پاکستان ان کے اسوہ سے طاقت حاصل کر سکتا ہے تاکہ چیلنجز پر قابو پایا جاسکے، تقسیم کو ختم کیا جاسکے، اور ایک ایسا معاشرہ تشکیل دیا جاسکے جہاں اسلامی اصول صرف بیان ہی نہ کیے جائیں بلکہ عملی طور پر اپنائے بھی جائیں۔ نبی اکرم ﷺ کی میراث پاکستان کے لیے رہنمائی کا ایک روشن مینار ہے، جب وہ ایک ایسی قوم کی تشکیل کی کوشش کرتا ہے جو عدل، ہم آہنگی اور ترقی کے دائمی اصولوں کی مجسم ہو۔

منصوبے کا مقصد

مجوزہ منصوبہ برائے قیامِ امن اور سماجی تعمیر نو پاکستان میں سیرت کے ذریعے امن اور سماجی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے ایک کثیر جہتی حکمت عملی اپنائے گا۔ اس تحقیقی منصوبے کا بنیادی مقصد پاکستان میں قیامِ امن اور سماجی تعمیر نو کے لیے ایک جامع فریم ورک قائم کرنا ہے، جو حضرت محمد مصطفی ﷺ کی سیرتِ طیبہ سے حاصل شدہ عملی اور فعال طریقۂ کار پر مبنی ہوگا۔ یہ منصوبہ نبی اکرم ﷺ کی تعلیمات کے عملی اطلاق کے ذریعے پاکستانی معاشرے کی ہم آہنگ ترقی میں کردار ادا کرنا چاہتا ہے۔

منصوبے کے اغراض و مقاصد

۱- **مستند تحقیق کے ذریعے سیرت سے فعال حکمت عملی کو اخذ کرنا:** اس تحقیق کا بنیادی مقصد سیرۃ کے مصادر میں درج حضرت محمد ﷺ کی زندگی کا گہرائی سے مطالعہ کرنا اور اس سے فعال اور عملی حکمت عملیوں کا اخذ کرنا ہے۔ اس میں ان مواقع کی نشاندہی شامل ہے جہاں نبی کریم ﷺ نے تنازعات کے حل، معاشرتی ترقی، اور سماجی ہم آہنگی کے لیے تعمیری حکمت عملی اپنائی۔

۲- **نبوی اصولوں کا معاصر سماجی تعمیرِ نو میں انضمام:** پاکستان کے موجودہ سیاق و سباق میں سیرت کے گہرائی سے مطالعہ شدہ پہلوؤں کو ضم کرنے کے لیے، یہ تحقیقی منصوبہ ان اصولوں کے اطلاق اور نفاذ کا تجزیہ کرے گا تاکہ معاصر چیلنجز جیسے فرقہ واریت، عدم برداشت، تشدد، دہشت گردی، اور سماجی عدم مساوات کا حل نکالا جا سکے۔

۳- **نصاب اور تربیتی مواد کی تیاری:** ایک اہم مقصد مختلف تعلیمی سطحوں، بشمول اسکولوں، جامعات اور کمیونٹی کے دائرۂ کار کے لیے جامع نصاب اور تربیتی مواد تیار کرنا ہے۔ یہ مواد سیرت سے اخذ کردہ مثبت طریقۂ کار پر مشتمل ہو گا، جس میں ہمدردی، شفقت، اخلاقی حکمرانی، اور تنازعات کے حل پر زور دیا جائے گا۔

۴- **نوجوانوں اور سول سوسائٹی کے ساتھ تعلق قائم کرنا:** اس مقصد کے تحت ورکشاپس، سیمینارز وغیرہ کا انعقاد کیا جائے گا، جن کا مقصد نوجوانوں اور سول سوسائٹی کے ارکان کو شامل کرنا ہے۔ توجہ سیرت کے عملی پہلوؤں کو سمجھنے اور جدید معاشرے میں ان کی اہمیت پر مرکوز ہو گی۔

۵- **علمی مواد کا نشر و اشاعت:** وسیع تر اثرات کے حصول کے لیے، یہ منصوبہ سیرتِ طیبہ سے امن قائم کرنے اور معاشرتی تعمیر نو کے عملی طریقوں کو اجاگر کرنے والی کتب، مضامین، اور تحقیقی مقالات کی تدوین اور اشاعت کی تجویز پیش کرتا ہے۔ یہ وسائل وسیع پیمانے پر مختلف سامعین تک پہنچانے کے لیے عام کیے جائیں گے۔

۶- **نیٹ ورکنگ:** تحقیق ایسے ماہرین، معلمین، اور اداروں کا نیٹ ورک قائم کرے گی جو اپنی کارکردگی میں سیرت سے اخذ کردہ مثبت طریقوں کو شامل کرنے کے لیے پر عزم ہیں۔ ان طریقوں کے اثرات کو بڑھانے کے لیے باہمی تعاون کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

۷- **سیرت چیئرز اور مراکز کے ساتھ تعاون:** یہ تحقیق خاص طور پر سیرت چیئرز اور ان کی قیادت کو شامل کرنے کے لیے تعلیمی اداروں کے ساتھ منسلک ہو گی۔ اس مقصد کے لیے شعبہ جات کے سربراہان اور وائس چانسلرز کے ساتھ ملاقاتوں کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس بات چیت کا محور تعلیمی پروگراموں میں سیرت پر مبنی طریقۂ کار کو شامل کرنا ہو گا۔

۸- **آگاہی فراہم کرنا:** سماجی مسائل کے حل میں نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کے عملی اطلاق کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے کے لیے سیمینار، کانفرنسز اور ورکشاپس کا انعقاد۔

مختصر اور طویل معیادی مقاصد

پہلا مقصد (نتیجہ): حضرت محمد ﷺ کی سیرت طیبہ کی روشنی میں ترتیب دی گئی صلاحیت سازی کی سرگرمیوں کی ایک سیریز کے ذریعے ۲۰۰۰ مذہبی رہنماؤں، طلبہ، فیکلٹی ممبران، سماجی رہنماؤں، اور مختلف یونیورسٹیوں اور تنظیموں سے تعلق رکھنے والے دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ براہ راست رابطہ۔

دوسرا مقصد (حاصل): سیرت سے فعال طریقوں کے ذریعے افراد، کمیونٹیز، اور اداروں کے لیے ایک فریم ورک تیار کیا جائے گا تاکہ جدید دور کے چیلنجز کو حکمت، ہمدردی، اور حکمت عملی کے ساتھ حل کیا جا سکے۔ ان طریقوں کے اطلاق کے ذریعے پاکستان ایک زیادہ پرامن اور ہم آہنگ معاشرے کی طرف بڑھ سکتا ہے جو حضرت محمد ﷺ کی لازوال حکمت سے رہنمائی حاصل کرے۔

تیسرا مقصد (درمیانی سطح): منتخب جامعات، سیرت چیئرز اور ادارہ تحقیقاتِ اسلامی میں موجود بین الاقوامی مرکزِ فضیلت برائے مطالعۂ سیرت کے درمیان سماجی تعمیر نو کے لیے رابطے بڑھانا، جو کہ حضرت محمد ﷺ کی زندگی کے عملی نمونوں سے حاصل شدہ ہوں۔

چوتھا مقصد (اثر): کمیونٹیز کے اندر اور ان کے درمیان ہمدردی، محبت، بقائے باہمی، برداشت اور احترام کو فروغ دینا۔

مُعاون ادارہ

جامعہ محمدی شریف، چنیوٹ

جامعہ محمدی شریف، چنیوٹ ایک دینی تعلیمی ادارہ ہے جو ۱۹۳۲ء میں مولانا محمد ذاکر رحمہ اللہ نے قائم کیا۔ جامعہ محمدی شریف، چنیوٹ جدید تعلیم اور دینی تعلیم کا امتزاج ہے۔ یہ ادارہ طلبہ کو دونوں شعبوں میں مفت تعلیم فراہم کرتا ہے۔ اس ادارے میں کسی بھی مسلک کے ساتھ کوئی تفریق نہیں کی جاتی۔ یہ ادارہ بلاشبہ مسلمانوں کے اتحاد کا ایک عملی نمونہ ہے۔ مزید یہ کہ مختلف مکاتبِ فکر سے تعلق رکھنے والے تین ہزار طلبہ جامعہ میں زیرِ تعلیم ہیں۔ جامعہ میں گیارہ سے زائد تعلیمی شعبے موجود ہیں۔ جامعہ کے احاطے میں گریجویٹ کالج (گورنمنٹ کالج یونی ورسٹی لاہور سے الحاق شدہ) اور ایک تکنیکی کالج بھی قائم ہے۔ جامعہ مرد اور خواتین طلبہ کو تعلیم کے مساوی مواقع فراہم کر رہی ہے۔ جامعہ میں مختلف تحقیقی مراکز بھی شامل ہیں، جن میں قومی مرکزِ مطالعہ سیرت اور بچوں کے لیے لائبریری، اور شاہ ولی اللہ مرکز برائے مکالمہ شامل ہیں۔ جامعہ نے مختلف طلبہ تنظیموں کو بھی سرپرستی فراہم کی ہے تاکہ انھیں قابلِ اعتماد اور مستند اسلامی تعلیم کے ذریعے قومی تعمیر میں مصروف کیا جاسکے۔

سیرت منصوبے کے دیگر معاون ادارے

۱۔ اسلامی نظریاتی کونسل

۲۔ رحمت للعالمین وخاتم النبیین اتھارٹی

۳۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن آف پاکستان

۴۔ پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن

۵۔ مختلف جامعات کی سیرت چیئرز / سیرت کے شعبے (پاکستان اور بیرونِ ملک)

کانفرنس کا تعارف

نبی کریم ﷺ کی سیرت کا مطالعہ اسلامی علمی دنیا میں گہری اہمیت رکھتا ہے۔ ہجری کی پہلی صدی سے شروع ہونے والی سیرت نگاری کی روایت بڑی تیزی اور لگن کے ساتھ جاری ہے، جس کے نتیجے میں مختلف زبانوں میں نبی کریم ﷺ کی سیرت پر ایک وسیع اور متنوع ذخیرہ وجود میں آیا ہے۔ جدید دور سیرت نگاری کے لحاظ سے غیر معمولی طور پر زرخیز رہا ہے، جس میں ایسی علمی کاوشیں شامل ہیں جو گہرے غور و فکر کی متقاضی ہیں۔

اسی پیش رفت کی اہمیت کو سامنے رکھتے ہوئے، ۲۳-۲۴ اپریل ۲۰۲۵ء کو ایک بین الاقوامی کانفرنس منعقد کی جا رہی ہے۔ یہ کانفرنس بین الاقوامی مرکزِ فضیلت برائے سیرت اسٹڈیز، ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، اور جامعہ محمدیہ شریف چنیوٹ کے مشترکہ اشتراک سے وزیر اعظم یوتھ پروگرام کے تعاون سے منعقد ہو رہی ہے۔

کانفرنس کا مقصد سیرت کے مطالعے کے مختلف ابعاد کا جائزہ لینا اور عصری علمی کاموں کا تنقیدی تجزیہ کرنا ہے، جس میں ان کے نظریاتی فریم ورک اور اس شعبے میں ان کی خدمات کو جانچا جائے گا۔

کانفرنس بنیادی طور پر عربی، انگریزی اور اردو زبانوں میں سیرت کے علمی کام پر توجہ مرکوز کرے گی، تاہم اس میں ترکی، فارسی، فرانسیسی، ہسپانوی اور جرمن زبانوں سمیت دیگر زبانوں میں سیرت نگاری کے مختلف پہلوؤں کو بھی اجاگر کیا جائے گا۔

کانفرنس کا مقصد مختلف لسانی اور ثقافتی سیاق و سباق میں سیرت نگاری کے عصری پہلوؤں کی جامع اور باریک بینی سے منظر کشی کرنا ہے۔ موجودہ رجحانات، طریقہ ہائے کار اور مواد کا تجزیہ کرتے ہوئے کانفرنس جدید سیرت نگاری کی جامع تشخیص فراہم کرنے اور مستقبل کی تحقیق کے لیے نئی راہیں تلاش کرنے کی کوشش کرے گی۔

عصر حاضر میں سیرت نگاری نئے چیلنجز اور مواقع دونوں کا سامنا کر رہی ہے، خاص طور پر طریقہ ہائے کار، تشریحات اور عملی اطلاق کے حوالے سے۔ توقع کی جاتی ہے کہ یہ کانفرنس جدید سیرت نگاری کے انداز کو گہرائی سے سمجھنے، موجودہ چیلنجز کو حل کرنے اور تحقیق اور مؤثر اطلاق کے لیے آئندہ کے راستے کا تعین کرنے میں مددگار ثابت ہوگی۔

کانفرنس کے مقاصد

۱. **سیرت کے مطالعے میں متنوع نقطہ ہائے نظر کو دریافت کرنا:** رسول اکرم ﷺ کی زندگی اور تعلیمات کے مطالعے کے لیے وسیع تر طریقۂ کار اور علمی نقطہ ہائے نظر کا جائزہ لینا، اور بین المضامین تعاون کو اجاگر کرنا جو سیرت کے جامع فہم کو بہتر بناتے ہیں۔

۲. **بین الکلیاتی تحقیق کو فروغ دینا:** سیرت کے مطالعے کو متنوع علمی شعبوں کے ساتھ ہم آہنگ کرتے ہوئے تحقیقی تعاون کو فروغ دینا تاکہ نبی اکرم ﷺ کی تعلیمات کی مختلف جہتوں سے روشنی ڈالی جاسکے اور ان کی عصری اہمیت کو اجاگر کیا جاسکے۔

۳. **عصر حاضر کے چیلنجز کو حل کرنا:** سیرت کے مطالعے میں موجودہ دور کے چیلنجز، جیسے متنی تشریحات، تاریخی صداقت، اور جدید معاشرتی مسائل اور ٹیکنالوجی کے ساتھ سیرت کی تعلیمات کو ہم آہنگ کرنے جیسے مسائل کی نشان دہی اور حل پیش کرنا۔

۴. **سیرت اسکالرشپ کے لیے ترقی پسند راستہ متعین کرنا:** سیرت کی تحقیق اور علمی کام کو آگے بڑھانے کے لیے قابل عمل حکمت عملی تیار کرنا، جس میں تحقیقی طریقۂ کار میں جدت، اہم متون کی تصحیح، اور ترجمے شامل ہوں تاکہ عالمی اور کثیر الثقافتی تناظر میں اس کی افادیت برقرار رکھی جاسکے۔

۵. **علما، ماہرین تعلیم، اور کمیونٹی رہنماؤں کو شامل کرنا:** اسلامی علما، ماہرین تعلیم، کمیونٹی رہنماؤں، اور اساتذہ کے درمیان مکالمے کے لیے ایک متحرک پلیٹ فارم تشکیل دینا تاکہ نبی اکرم ﷺ کی زندگی کو قیادت، اخلاقی حکمرانی، اور کمیونٹی کی تعمیر کے لیے ماڈل کے طور پر موجودہ تناظر میں زیر بحث لایا جاسکے۔

۶. **اسلامی علوم میں تحقیقی طریقۂ کار کو ترقی دینا:** تحقیقی طریقۂ کار کو ترقی اور بہتری کی راہ پر گام زن کرنا، موجودہ مسائل کی نشان دہی کرنا، اور جدید علمی اور سائنسی ترقیات کے تناظر میں اسلامی تعلیمات کی تشریح کرنا۔

۷. **مطالعہ سیرت میں سماجی تبدیلی کے لیے سلوکیاتی علوم کو ضم کرنا:** سیرت کو بہتر طور پر سمجھنے کے لیے سلوکیاتی علوم کے اصولوں کو شامل کرنا تاکہ سماجی اصولوں اور چیلنجز، جیسے بچوں اور انسانی حقوق، کو حل کیا جاسکے، اور سیرت کی تعلیمات کے ذریعے مثبت سلوکی تبدیلیوں کو فروغ دیا جاسکے۔ ان بصیرتوں کو اسلامی تحقیق اور کمیونٹی کے عمل میں مرکزی دھارے میں شامل کرنا، جامع سماجی تبدیلی اور پاکستانی معاشرے کے اندر اور اس سے باہر حقوق کے فروغ کا مقصد حاصل کرنا۔

کانفرنس کے موضوعات

۱. **منہجی جدت:** مطالعۂ سیرت میں نئے گوشوں اور وسائل کی تلاش

۲. **بین شعبہ جاتی طریقہ ہائے کار:** مختلف علمی شعبوں کے نقطہ ہائے نظر کو یک جا کر کے سیرت کے مطالعے کو وسعت دینا

۳. **عصری معنویت:** جدید معاشرتی چیلنجز کے حل کے لیے تعلیماتِ سیرت کے اطلاق کا جائزہ

۴. **تقابلی مطالعات:** عصر نو کے تقاضوں کے مطابق سیرت کا بین الادیان مطالعہ

۵. **جدید انسانی علوم:** ادبیات سیرت کے مطالعے، رسائی، اور اشاعت کو فروغ دینے کے لیے جدید تر ٹیکنالوجی کا استعمال

۶. **تدریسی حکمت عملی:** مختلف تعلیمی سیاق وسباق میں سیرت کی تعلیم کے لیے جدید طریقے وضع کرنا

۷. **مطالعۂ مخطوطات:** غیر محقق مخطوطات پر تحقیق اور تجزیہ

۸. **تراجم اور مطبوعات:** متون سیرت کا مستند ترجمہ اور طباعت

۹. **مطالعۂ سیرت کی تحدیات:** معاصر تحقیق میں اصالت، جانب داری، اور موادِ سیرت کو معاصر سیاق میں پیش کرنے کے مسائل کا حل

۱۰. **سماجی رویہ سازی:** تعلیمات سیرت میں بڑوں اور بچوں کے حقوق کا ادراک

۱۱. **حضرت محمد ﷺ کی زندگی کے عملی پہلو:** قیامِ امن، سماجی تشکیلِ نو اور باہمی مفاہمت

۱۲. عصرِ حاضر میں مطالعۂ سیرت کے دیگر پہلو

اہم تاریخیں

خلاصہ بھیجنے کی آخری تاریخ:	۳۱ دسمبر ۲۰۲۴ء
منظور شدہ خلاصہ جات کی اطلاع:	۱۰ جنوری ۲۰۲۵ء
مقالہ جمع کروانے کی آخری تاریخ:	۳۱ مارچ ۲۰۲۵ء
کانفرنس کی تاریخیں:	۲۳-۲۴ اپریل ۲۰۲۵ء

کانفرنس کے لیے مقالات پیش کرنے کی زبانیں:

- اردو
- انگریزی
- عربی

مقام:

ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، فیصل مسجد کیمپس، اسلام آباد

خلاصہ جات فقط درج ذیل گوگل فارم کے ذریعے قبول کیے جائیں گے

https://forms.gle/MdSMP3sW6Yx48m759

کانفرنس سیکرٹریٹ

سرپرستِ اعلیٰ

رانا مشہود احمد خان
چیئرمین وزیرِاعظم یوتھ پروگرام

سرپرست

پروفیسر ڈاکٹر مختار احمد
چیئرمین ایچ ای سی پاکستان

پروفیسر ڈاکٹر احمد شجاع سید
پریزیڈنٹ،
بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد

منتظمِ اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الحق
ڈائریکٹر جنرل
ادارہ تحقیقاتِ اسلامی
بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد

کانفرنس سیکرٹری

صاحبزادہ محمد قمر الحق
صدر جامعہ محمدی شریف، چنیوٹ
sirahseminar@iiu.edu.pk
+92-51-9260278

کانفرنس منتظمین

ڈاکٹر محمد اسلام
رابطہ کار برائے خلاصہ جات / مقالات انگریزی
نائب مدیر، اسلامک اسٹڈیز، ادارہ تحقیقاتِ اسلامی
بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد

ڈاکٹر محمد اجمل فاروق
رابطہ کار برائے خلاصہ جات / مقالات اردو
نائب مدیر، فکر و نظر، ادارہ تحقیقاتِ اسلامی
بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد

ڈاکٹر سہیل خان
رابطہ کار برائے خلاصہ جات / مقالات عربی
نائب مدیر، **الدراسات الإسلامية**، ادارہ تحقیقاتِ اسلامی
بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد